صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز سوموار مورخہ 11 جنوری 2016ء بمطابق 30 ربیع الاوّل 1437 ہجری بعد از دوپہر تین بجکر پندرہ منٹ پر منعقد ہوا۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر، مہر تاج روغانی مسند صدارت پر متمکن ہوئیں۔

تلاوت کلام پاک اور اسکا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ۔ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

وَٱلسَّمَآءِ ذَاتِ ٱلۡبُرُوجِO وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡمَوۡعُودِO وَشَاهِدٖ وَمَشۡهُودٖO قُتِلَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡأُخۡدُودِO ٱلنَّارِ ذَاتِ ٱلۡوَقُودِO إِذۡ هُمۡ عَلَيۡهَا قُعُودٞO وَهُمۡ عَلَىٰ مَا يَفۡعَلُونَ بِٱلۡمُؤۡمِنِينَ شُهُودٞO وَمَا نَقَمُواْ مِنۡهُمۡ إِلَّآ أَن يُؤۡمِنُواْ بِٱللَّهِ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡحَمِيدِO ٱلَّذِي لَهُۥ مُلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ شَهِيدٌO إِنَّ ٱلَّذِينَ فَتَنُواْ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ وَٱلۡمُؤۡمِنَٰتِ ثُمَّ لَمۡ يَتُوبُواْ فَلَهُمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمۡ عَذَابُ ٱلۡحَرِيقِO إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَهُمۡ جَنَّٰتٞ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُۚ ذَٰلِكَ ٱلۡفَوۡزُ ٱلۡكَبِيرُ۔

(ترجمہ): آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔ اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے۔ اور حاضر ہونے والے کی اور جو اس کے پاس حاضر کیا جائے اسکی۔ کہ خندقوں (کے کھودنے) والے ہلاک کر دیئے گئے۔ (یعنی) آگ (کی خندقیں) جس میں ایندھن (جھونک رکھا) تھا۔ جب کہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اور جو (سختیاں) اہل ایمان پر کر رہے تھے ان کو سامنے دیکھ رہے تھے۔ ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ خدا پر ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب (اور) قابل ستائش ہے۔ وہی جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے۔ اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا (اور) عذاب بھی ہوگا اور جلنے کا عذاب بھی ہوگا۔ (اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہ ہی بڑی کامیابی ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جزاکم اللہ۔

جناب سردار حسین: میڈم سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ رَبِّ ٱشۡرَحۡ لِي صَدۡرِيO وَيَسِّرۡ لِيٓ أَمۡرِيO وَٱحۡلُلۡ عُقۡدَةٗ مِّن لِّسَانِيO يَفۡقَهُواْ قَوۡلِي۔

جناب سردار حسین: محترمہ سپیکر صاحبہ! کورم پورا نہیں اور یہاں پر سوائے ایک منسٹر کے اور کوئی نہیں ہے۔

Madam Deputy Speaker: Just one minut, please. Relax, please, just one minute. What we will do? کورم پورا نہیں ہے۔ کہ دو منٹ کے لئے یہ گھنٹی please ring the bell for two minutes and let's see.

(اس مرحلہ پر دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

Madam Deputy Speaker: Quoram is not complete but what we can do? I can wait for another fifteen minutes. It's okay and after fifteen minutes, we will come again, thank you.

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی پندرہ منٹ کے لئے ملتوی ہوگئی)

Madam Deputy Speaker: Secretary Sahib, we have given them fifteen mintes extra, can you count them?

اچھا جی، 'کونسچنز آور' جی؟

مفتی سید جانان: کورم پورہ نہ دے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: سیکرٹری صاحب! آپ کاؤنٹ کریں، Please, count the Members.

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

Madam Deputy Speaker: As the quoram is not complete, so any way, I am going to read the Farstada Farman by the Governor, it's very difficult name but before reading that, my request to all the Members, the treasury, and the Opposion is better than us, pleas record my saying that I want them in the Assembly in future, please. یہ ریکارڈ پر آنا چاہئے اور یہ جو آرڈر میں گورنر کا پڑھ رہی ہوں۔ "In exercise of the powers conferred by Clause b of Article 109 of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan, I, Sardar Mehtab Ahmed Khan,

Governor of the Khyber Pakhtunkhwa, do here by order that the Provincial Assembly shall stand prorogued on Monday, 11th Januray, 2016 after conclusion of its business fixed for the day till such date as may hereafter be fixed."

اس فرمان کی روسے میں اجلاس کو غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کرتی ہوں۔

(اجلاس غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی ہو گیا)